نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیراعلیٰ پنجاب کی زرعی ٹاسک فورس کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ہنگامی دورے جاری رکھوں گا

علی ارشد ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب

لاہور 29 اگست 2019: وزیراعلیٰ پنجاب کی زرعی ٹاسک فورس کے ایڈیشنل سیکرٹری علی ارشد نے رجانہ،ٹوبہ اور پیرمحل میں کپاس کے کھیتوں اور کنو کے باغات کا ہنگامی دورہ کیا۔اس موقع پر بین الاقوامی زرعی سائنسدان ارشد شریف ،ڈائریکٹر زراعت (توسیع) فیصل آباد ڈویژن چوہدری عبدالحمید، ڈپٹی ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ ڈاکٹر عامر رسول اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی اطلاعات ڈاکٹر قوی ارشاد بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔علی ارشد نے کپاس کے کھیتوں اور کنو کے باغات میں کاشتکاروں سے بھی بات کی اور ان کے مسائل سنے۔اس موقع پر علی ارشد کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب اور سیکرٹری زراعت کی ہدایت پر وہ کپاس کے کاشتکاروں کی دہلیز پر خود حاضر ہو رہے ہیں تاکہ کاشتکاروں کو مہیا کی جانے والی ایڈوائزری سروسز اور ان کو درپیش مسائل کی جانچ اور حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔علی ارشد نے کہا کہ خالص زرعی مداخل کی کاشتکاروں کو فراہمی کے لیے زرعی ٹاسک فورس شب و روز کوشاں ہے اور ملاوٹ کرنے والے عناصر کی بیخ کنی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں کیونکہ زرعی ادویات اور کھادوں میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پورے پنجاب میں نہ صرف کاٹن زون بلکہ دوسری فصلات کے معائنہ،محکمانہ سرگرمیوں کی جانچ اور کاشتکاروں کے ساتھ رابطہ رکھنے اور ان کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے ہنگامی دورے جاری رکھے ہوئے ہیں جس کا مقصد خالص زرعی مداخل کی فراہمی ،حکومتی سہولیات سے کاشتکاروں کو مستفید کرنا اور زرعی پیداوار میں مستقل بنیادوں پر اضافہ یقینی بنانا ہے تاکہ نہ صرف کاشتکار کی آمدن میں اضافہ ہو بلکہ زرعی اجناس کی ایکسپورٹ سے ملک کثیر زرمبادلہ بھی کما سکے۔اس موقع پر علی ارشد ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب نے مقامی زرعی افسران وعملہ کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے فرائض کو تندہی سے سرانجام دیں اور کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں تاکہ فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ کو یقینی بنایا جا سکے۔علی ارشد نے کاشتکاروں کے مسائل بھی سنے اور موقع پر ان کے حل کے لیے احکامات جاری کئے۔

☆☆☆☆